The Baptist Tabernacle of Los Angeles

Mailing Address:
P. O. Box 15308
Los Angeles, CA 90015
Phone: (213) 744-9999
E-mail: rlhymersjr@sbcglobal.net
www.sermonsfortheworld.com
www.baptisttabernacle.com

Dr. Christopher L. Cagan
Pastor

Dr. R. L. Hymers, Jr.
Pastor Emeritus

دسمبر، 2020

پیارے دوست:

سال 2020 میں ہم کس قدر شیطانی پیچیدہ صورتحال سے گزر چکے ہیں! صدر کو قصوروار ٹھہرایا گیا! کرونا وائرس نے حملہ کیا! ہمارے بے شمار جنگلات کو وحشی آگ نے تباہ کر ڈالا! لوگوں نے کیمونِسٹوں کی پیروی کی اور دیوانے ہو گئے، ہمارے شہروں کو جلا رہے ہیں! میں خود بھی تبلیغ کے لیے اب مذید اور کھڑا نہیں رہ پاتا! ''بعض لوگ ایمان سے مُنہ موڑ کر [چھوڑ گئے] گمراہ کرنے والی روحوں اور شیطانی تعلیمات کی طرف متوجہ ہو گئے؛ یہ باتیں جھوتے آدمیوں کی ریاکاری کا باعث ہوں گی جن کا دِل گرم لوہے سے دغا گیا ہے'' (1 تیموتاؤس1:4، 2)! یہاں تک کہ پوپ نے بھی ہم جنس پرست یونینز کی توثیق کی! یوں لگتا ہے جیسے ساری کی ساری دُنیا پھٹ پڑنے کو تیار بیٹھی ہے؛ یسوع نے کہا،

> ''اور سورج چاند ستاروں میں نشان ظاہر ہوں گے اور زمین پر قوموں کو اذیت پہنچے گی کیونکہ سمندر اور اُس کی لہروں کا زور و شور اُنہیں خوفزدہ کر دے گا۔ ڈر کے مارے اور آنے والی مصیبتوں کا انتظار کرتے کرتے اُن کے ہوش و حواس باقی نہ رہیں گے، اِس لیے کہ آسمان کی قوتیں ہلا دی جائیں گی۔ تب لوگ اِبن آدم کو عظیم قدرت اور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتا دیکھیں گے۔ جب یہ باتیں شروع ہو جائیں تو سیدھے کھڑے ہو کر سر اُوپر اُٹھانا کیونکہ تمہاری مخلصی نزدیک ہے'' (لوقا21:25-28)۔

> ''اور تمہارے والدین، بھائی، رشتہ دار اور دوست تم سے بے وفائی کریں گے اور تم میں سے بعض کو قتل بھی کروائیں گے'' (لوقا21:16)۔

ہم کیسے ان حوالوں کو پڑھ سکتے ہیں اور یہ نہیں دیکھ سکتے کہ ہم بالکل اِسی وقت بائبل کی پیشن گوئی کے آخری ایام میں زندگی بسر کر رہے ہیں؟

''لیکن یہ تو کرسمس کا وقت ہے،'' آپ کہتے ہیں! 1941 کے دسمبر میں چرچل انگلستان سے یہاں پر آیا تھا کیونکہ جاپانیوں نے پرل ہاربر پر بمباری کر دی تھی اور ہٹلر لندن پر بم برسا رہا تھا۔ چرچل صدر فرینکلن ڈی روزویلٹ کے ساتھ وائٹ ہاؤس میں تھا۔ جب صدر نے کرسمس کے قومی درخت کی بتیاں جلائیں تو چرچل نے کہا، ''آؤ بچوں کو اپنے مزے اور کھیلوں کی رات گزارنے دو۔''

لیکن آپ اور میں اب مذید اور ''بچے'' نہیں رہے ہیں! یہ وقت اِس بات کا اِحساس کرنے کا ہے کہ ہماری واحد اُمید بیت اللحم میں پیدا ہوئے اُن بچے میں پنہاں ہے – اور کہ ہمارے پاس کوئی حقیقی اُمید نہیں ہے ماسوائے بادشاہوں کے بادشاہ اور خداوندوں کے خداوند کی حیثیت سے یسوع کی دوسری آمد کے!

کافی عرصہ پہلے، 1950 کی دہائی میں، خداوند نے مجھے ایک آیت بخشی جو اِرتداد کے اِن دِنوں میں ایک پاسٹر کی حیثیت سے میری شدید مدد کر چکی ہے۔

> ''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُسی مسیح کی مدد سے میں سب کچھ کر سکتا ہوں'' (فلپیوں4:13)۔

فروری کی 2 تاریخ کو ہم نے صبح اور شام کی عبادتوں میں نئے چینی سال کو منایا تھا۔

ہوپ سٹریٹ کی پرانی عمارت میں یکم مارچ ہمارا آخری اِتوار تھا۔ کیونکہ باقی کے سال (2020) میں ہم دو گھروں میں کرونا وائرس کی وجہ سے ملاقات کرتے رہے۔ ہر ہفتے میں ویڈیو پر ایک سبق کی ریکارڈنگ کرتا، جس کو [اُن] دونوں گھروں میں چلایا جاتا۔ اُس تعلیمی ویڈیو کے بعد ہم رات کا کھانا کھاتے۔

اِیسٹر کے اِتوار 12 اپریل کو میری 79 ویں سالگرہ منائی گئی۔ ہم لوگوں نے 16 اپریل کو مسز ہائیمرز کی سالگرہ کو بھی منایا۔ میں کہہ سکتا ہوں، ''کئی بیٹیوں نے بھلے کام کیے، لیکن تجھے سب پر سبقت حاصل ہے'' (اِمثال31:29)۔

27 ستمبر کے دِن گرجا گھر نے ہماری 38 ویں شادی کی سالگرہ کو منایا۔ پچھلے سال سے میں بڑی آنتوں کی بیماری میں مبتلا تھا جس نے میرے لیے کھڑے ہونا اور تبلیغ کرنا ناممکن بنا ڈالا تھا۔ یہ کینسر کی شدید تابکاری تھی جس نے ایک اعصاب کو تباہ کر دیا تھا جس کی وجہ سے یہ بیماری لاحق ہوئی تھی جو کہ کروہانز بیماریCrohn's Disease کی مانند ہے۔

آپ ہمارے سینکڑوں لفظ بہ لفظ واعظوں اور اسباق کو پینتالیس زبانوں میں WWW.SERMONSFORTHEWORLD.COM پر پڑھ سکتے ہیں۔

پھر بھی، اُسی سال میں، خُدا نے ہمارے کام کو برکت دی! ہم نے ہماری ویب سائٹ www.sermonsfortheworld.com پر آیت بہ آیت بائبل کے مطالعے اور واعظوں کا تین اور زبانوں میں اضافہ کیا۔ ہم نے ہماری 43 زبان کی حیثیت سے مایئمار (برما) کی ایک مقامی زبان خونگسو چِن Khongso Chin کا اضافہ کیا۔ ہم نے ہماری 44 زبان کی حیثیت سے انڈیا کے ایک اور زبان ملایالم Malayalam کا بھی اضافہ کیا۔ اور پھر ہم نے ہماری 45 ویں زبان کی حیثیت سے سری لنکا کی زبان سِنحالا Sinhala کا اضافہ کیا۔

ہر ہفتےمیں ساری دُنیا سے مبلغین کے شاندار ای میل وصول کرتا ہوں جو ہمیں بتاتے ہیں کہ کس قدر زیادہ وہ اسباق اور واعظ اُن کی مدد کر چکے ہیں۔

جولائی کی 7 تاریخ کو ہوپ سٹریٹ پر واقع ہماری پرانی عمارت پر تحریری معاہدے پر عمل درآمد ہوا، ہمارے بیٹے رابرٹ نے جو کام کر دیا تھا اُس کے لیے بہت بہت شکریہ۔

اکتوبر کی 13 تاریخ کو سارے گرجا گھر نے ریور سائیڈ نیشنل سیمیٹری میں منعقد عبادت میں یوجئین گریسEugene Grace کی زندگی کو منایا۔ ڈاکٹر کیگن نے مسٹر گریس کی 91 برس کی عمر میں مرنے سے چند ایک گھنٹے قبل یسوع تک پہنچنے میں رہنمائی کی تھی۔ مسٹر گریس ٹام شیا Tom Xia کے سوتیلے باپ تھے جو کہ ہمارے گرجا گھر کے ایک نفیس نوجوان رُکن ہیں۔ چند ہفتے بعد، ڈاکٹر کیگن نے مسٹر گریس کے بیوی سوفیSophie کو انجیل کی خوشخبری پیش کی اور وہ اب دائمی زندگی پا چکی ہیں۔ اُمید کی بھرپوری کے ساتھ وہ پہلی ہستی ہوں گے جنہیں سان گیبرئیل میں نئی جگہ پر بپتسمہ دیا جائے گا۔ مسز ہائیمرز گاڑی چلا کر مجھے مسٹر گریس کے جنازے کی عبادت میں حاضر ہونے کے لیے ریورسائیڈ لے کر گئیں تھی۔ پھر وہ مجھے گاڑی میں اُوکسنارڈ Oxnard لے کر گئیں، جہاں پر ہم نے ساحل کے کنارے چند ایک دِن آرام کرنے میں گزارے۔

نومبر کی 22 تاریخ (اِتوار) کو الحیمبرا Alhambra میں ڈاکٹر کیگن کے گھر پر شکرگزاری کی ضیافت منائی جائے گی۔

میں اب بھی کام کر رہا ہوں، واعظ اور اسباق لکھ رہا ہوں اور ڈاکٹر کیگن کی مدد کر رہا ہوں۔ چند ایک ہفتوں میں، میں اپنی زندگی کے 81 برس میں داخل ہو جاؤں گا۔ میں کام کو جاری نہ رکھ پاتا اگر میری پیاری بیوی علیانہ میرا ساتھ نہ دیتی – اور یسوع جس سے کام کوجاری رکھنے کے لیے مجھے قوت حاصل ہوتی ہے۔

''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُسی مسیح کی مدد سے میں سب کچھ کر سکتا ہوں'' (فلپیوں13:4)۔

یہ یسوع کا وعدہ ہے! میں کرسٹوفر ایل کیگن جو کہ میرے پارٹنر ہیں اُن کی گواہی کا حوالہ دیتے ہوئے اِس خط کا اِختتام کروں گا:

> سالوں پہلے میرے پاس سکون نہیں تھا۔ میں اپنے ہی لیے جی رہا تھا۔ میں نے خُدا کے بارے میں نہیں سوچا یا میرے ساتھ کیا ہوگا جب میں مر جاؤں گا۔ میں خود پر بھروسہ کر رہا تھا۔ میں خدا سے بھاگ اور چُھپ رہا تھا۔ میں نے کالج میں اے گریڈز حاصل کیے تھے اور بہت پیسہ کمایا تھا، لیکن میں تنہا اور اُداس تھا۔
>
> پھر میری ملاقات چند مسیحیوں سے ہوئی جو میرے ساتھ بہت اچھے تھے۔ میں نے گرجا گھر جانا شروع کر دیا۔ لیکن میں اب بھی اپنی طرح سے ہی زندگی بسر کرنا چاہتا تھا۔ ایک رات میں سکول میں ایک میٹنگ میں گیا۔ ایک نوجوان شخص نے مجھے میری زندگی میں کبھی سُنائی جانے والی سب سے بہترین خبر سُنائی – کہ خُدا مجھ سے محبت کرتا ہے اور مجھے دائمی زندگی بخشنا چاہتا ہے۔ اُس نے مجھے بتایا اُس زندگی کو کیسے پانا ہے۔ اُس رات میں نے یسوع پر بھروسہ کیا۔ اُس [یسوع] نے میرے گناہ معاف کیے اور مجھے دائمی زندگی بخشی۔
>
> اب میں سکون میں ہوں۔ اب میرے پاس ابدی زندگی ہے۔ یسوع نے مجھے اندر سے شفا بخشی۔ اُس نے مجھے اُمید اور خوشی بخشی۔ میں مذید اور تنہا نہیں ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ اگر میں آج کی رات مر جاتا ہوں تو میں آسمان میں خدا کے ساتھ ہونے کے لیے جاؤں گا کیونکہ یسوع مجھے دائمی زندگی بخش چکا ہے!

مجھے یسوع کے لیے کام کرنے میں بہت خوشی ہوتی ہے! میں اُس کی قوت اور فضل کے بغیر اور ڈاکٹر کیگن کے بغیر وہ نہیں کر پاتا۔ علیانہ اور ہمارا بیٹا جان ویزلی، جو کہ اگلے موسمِ بہار میں کالج میں فیلیبوٹومی phlebotomy اور اُس سے متعلق مضامین پڑھ رہا ہوگا۔

یسوع آپ کو اور آپ کی اہلِ خانہ کو سلامت رکھے! مہربانی سے کینٹ فیلپوٹ Kent Philpott اور میرے لیے دعا کریں جیسا کہ ہم یسوع کے ذریعے نجات پر کینٹ کی کتاب کی تدوین کریں گے! مہربانی سے ہمارے لیے دعا کریں جب ہم سان گیبرئیل میں نیا چینی بپٹسٹ گرجا گھر شروع کریں گے۔

مسیح کی ہمیشہ کے لیے ستائش ہو!

محترم آر۔ ایل۔ ہائیمرز، جونیئر،
Litt.D. ،Th.D. ،D.Rel. ،D.Min.
فلپیوں13:4

''جو شخص فہم کی راہ سے بھٹک جاتا ہے اُسے مُردوں کی صحبت نصیب ہوتی ہے'' (امثال16:21)۔

ڈاکٹر ہائیمرز اپنی بیوی علیانہ، اپنے بیٹے رابرٹ، رابرٹ کی بیوی جِن اور رابرٹ کی دو بچیاں حنّہ اور سارہ۔ میں دعا مانگ رہا ہوں کہ اُن کے ہاں جلد ہی ایک اور بچہ ہو۔

آپ ہمارے سینکڑوں لفظ بہ لفظ واعظوں اور اسباق کو پینتالیس زبانوں میں WWW.SERMONSFORTHEWORLD.COM پر پڑھ سکتے ہیں۔